قاعدہ۱۹۷۶ء قبائلی علاقہ جات زیرِ انتظام صوبائی حکومت (قوانین کا اطلاق)

قاعدہ نمبر I ۱۹۷۶ء خیبر پختونخوا

مشتملات

تمہید / دیباچہ۔

دفعات۔

۱. مختصر عنوان، وُسعت اور نفاذ۔

۲. اصلاحات کی تعریف۔

۳. خاص قوانین کا چترال، دیر، کالام، سوات اور مالاکنڈ علاقہ جات میں اطلاق۔

۴. محصولات وغیرہ کیلئے وقت کا تعین۔

۵. منصبِ اختیارات استعمال وغیرہ۔

۶. تخمینہ، محصول اور محصولات کی وصولی وغیرہ۔

۷. خاص قوانین کے نفاذ پر بندش۔

۸. منسوخی

جدول

قاعدہ۱۹۷۶ءقبائلی علاقہ جات زیرِ انتظام صوبائی حکومت(قوانین کا اطلاق)

قاعدہ نمبرI ۱۹۷۶ءخیبر پختونخوا

[۰۵ جنوری،۱۹۷۶ء]

قاعدہ

چترال، دیر، کالام، سوات اور مالاکنڈ کے محفوظ شدہ قبائلی علاقہ جات زیرِ انتظام صوبائی حکومت پر مخصوص قوانین کا اطلاق۔

دیباچہ۔ جبکہ چترال، دیر، کالام، سوات اور مالاکنڈ کے محفوظ شدہ قبائلی علاقہ جات زیرِ انتظام صوبائی حکومت پر مخصوص قوانین کا اطلاق ضروری ہیں۔

اور جبکہ زیرِ شق نمبر ۲۴۷ ذیلی شق نمبر ۴ آئین اسلامی جمہوریہ پاکستان ۱۹۷۳ء کی رُو سے ایک صوبہ کا گورنر، صدر کی پیشگی منظوری سے، کسی بھی معاملہ کے متعلق جو کہ صوبائی اسمبلی کی قانون سازی اہلیت (دائرہ کار) کے اندر آتا ہو، قبائلی علاقہ جات زیرِ انتظام صوبئ حکومت یا کسی بھی حصہ کیلئے قاعدہ وضع کر سکتا ہے۔

اب، اسلئے، مذکورہ بالا اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے گورنر خیبر پختونخوا صدر کی پیشگی منظوری سے مندرجہ ذیل قاعدہ وضع کرنے پر رضامند ہے۔

۱. (۱) یہ قاعدہ قبائلی علاقہ جات زیرِ انتظام صوبائی حکومت (قوانین کا اطلاق) قاعدہ ۱۹۷۵ء کہلائے گا۔ — مختصر عنوان ،وُسعت اور نفاذ۔

(۲) اس قاعدہ کی توسیع / اطلاق چترال، دیر، سوات، کالام اور مالاکنڈ کے محفوظ شدہ قبائلی علاقہ جات تک ہے۔

(۳) اس قاعدہ کا اطلاق ایک وقت (بیک وقت) ہو گا۔

۲. اس قاعدہ میں، جب تک سیاق وسباق سے کسی دوسری برعکس چیز کی ضرورت نہ ہوں — — اصلاحات کی تعریف۔

(اَ) "حکومت" کا مطلب حکومت خیبر پختونخوا؛ اور

(ب) "جدول" کا مطلب اس ضابطہ کا جدول۔

۳. اس قاعدہ کے آغاز سے فوری طور پر پہلے، وہ قوانین جو کہ جدول کے کالم نمبر میں وضع / تشخیص شدہ ہے اور جو کہ صوبہ خیبر پختونخوا میں نافذ العمل ہے وہ ترامیم جو کہ یہاں اس قاعدہ میں کئے گئے ہیں اور وہ ترامیم جو کہ جدول کے کالم نمبر 3 میں کئے گئے ہیں اور اسی طرح تمام اصول، اعلامیہ جات اور احکامات جو کہ وضع یا جاری کیے گئے ہوں کا اطلاق د چترال، دیر، کالام، سوات اور مالاکنڈ کے محفوظ — خاص قوانین کا چترال، دیر، کالام، سوات اور مالاکنڈ علاقہ جات میں اطلاق۔

شدہ قبائلی علاقہ جات زیرِ انتظام صوبائی حکومت پر ہو گا۔

۴۔ تمام محصولات، عوضانہ، ادائیگیاں، چونگی / راہداری محصولات یا اضافی محصولات جو کہ کسی بھی قانون، اصول، اعلامیہ یا حکم کے تحت قابلِ وصولی ہو یا اطلاق ہوں اس قاعدہ کا اطلاق ہوتے ہی واجب الادا اور قابل موصولی ہو گی اور اسی طرح ایسے محصولات، عوضانہ، ادائیگیاں، چونگی / راہداری محصولات یا اضافی محصولات کا تعلق مکمل مالی سال سے ہو گا اور یہ مالی سال ۷۶-۱۹۷۵ء سے تناسبی تخفیف کے ساتھ عائد ہو گی۔ محصولات وغیرہ کیلئے وقت کا تعین۔

۵۔ جہاں کسی قانون، اصول، اعلامیہ یا حکم جس کا اطلاق ہو، کوئی اختیار، کام یا فرض جو کہ استعمال کیا جاتا ہو، جو کہ کسی شخص نے کیا ہو یا کسی شخص / منصب کے ذریعہ سبکدوش / موقوف کیا گیا ہو، اشیاء، اختیار، کام یا فرض ایسے شخص یا منصب کے ذریعے استعمال، ادا یا فرض ایسے شخص یا منصب کے ذریعے استعمال، ادا یا موقوف کیا جاسکتا ہے جس کو حکومت سرکاری جریدہ میں اعلامیہ کے ذریعے مقرر کرے۔ منصبِ اختیارات استعمال وغیرہ۔

۶۔ جہاں کسی قانون، اصول، اعلامیہ یا حکم، جسکا اطلاق ہو، کوئی طریقہ کار جو تخمینہ، حصول اور وصولی محصولات، عوضانہ، ادائیگی، چونگی / محصول راہداری یا اضافی محصول کیلئے وضع کیا گیا ہو ایسا محصول، عوضانہ، ادائیگی، چونگی یا محصول راہداری یا اضافی محصول، ایسا طریقہ کار جو کہ حکومت سرکاری جریدہ میں اعلامیہ کے ذریعہ وضع کرے، کے ذریعہ تعین، محصول اور وصول کیا جائے گا۔ تخمینہ، محصول اور محصولات کی وصولی وغیرہ۔

۷۔ (۱) اگر، اس قاعدہ کے اطلاق سے فوری طور پر پہلے یا فوراً پہلے، ان مذکورہ علاقہ جات میں کوئی قانون، آلہ، رسم یا رواج جو قانون کی حیثیت رکھتے ہوں اور اُن قوانین جس کا اطلاق قبائلی علاقہ جات پر اس کے علاقہ کے ذریعہ ہونا تھا کے دفعات سے مطابقت رکھتے ہوں تو ایسے قانون، آلہ، رسم یا رواج کا اطلاق، اس قاعدہ کا اطلاق ہوتے ہی ایسے علاقہ جات تک خاتمہ کیا جائے گا یا ختم تصور ہو گے۔ خاص قوانین کے نفاذ پر بندش۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) میں کوئی بھی چیز اثر انداز نہ ہو گا یا ذیلی دفعہ نمبر امتاثر نہیں کرے گا۔

(اَ) سابقہ اطلاق ایسے قانون، آلہ، رسم یا رواج کا؛ یا

(ب) اس قاعدہ کے اطلاق سے پہلے کسی بھی محصول کی وصولی، عوضانہ، ادائیگی، چونگی / محصول راہداری یا اضافی محصول جو کہ ایسے قانون، آلہ، رسم یا رواج کے تحت قابلِ وصول تھے اور ایسا محصول، عوضانہ، ادائیگی، چونگی / محصول راہداری یا اضافی محصول ایسا قابل وصولی ہو گا جیسا کہ ذیلی دفعہ (۱) نافذ العمل ہی نہ تھا؛ یا

(ج) ایسے قوانین، آلہ، رسم یارواج کے تحت کسی جرم کی وجہ سے کوئی جُرمانہ، قُرقی / ضبطگی یا سزا عائد کیا گیا ہو؛ یا

(د) کوئی تفتیش، کاروائی یا شنوائی / علاج ایسی جرمانہ، قُرقی / ضبطگی یا سزا اور ایسا تفتیش، کاروائی یا شنوائی / علاج قائم، جاری یا نافذ العمل کی جاسکتی ہے اور ایسا کوئی جُرمانہ، قُرقی / ضبطگی یا سزا عائد کیا جاسکتا ہے جیسا کہ ذیلی دفعہ (۱) نافذ العمل ہی نہ تھا۔

۸. منسوخی مغربی پاکستان چھوٹی صنعتی ادارہ جات کا فرمان، ۱۹۶۰ء، مغربی پاکستان فرمان شمارہ بارہ ۱۹۶۰ء جو کہ مذکورہ علاقہ جات میں نافذ العمل تھا کو اسی قاعدہ کے ذریعہ منسوخ کیا جاتا ہے۔

جدول

(شق نمبر ۳ دیکھیے)

سلسلہ وار	مختصر عنوان	اعلامیہ
۱	۲	۳
۱.	قانون پوست ۱۸۵۷ء (قانون نمبر XIII، ۱۸۵۸ء)	
۲.	مغربی پاکستان مسلم شخصی / ذاتی قانون (قانون شرعی اطلاق) (قانون اطلاق شرعی) (قانون مغربی پاکستان نمبر V، ۱۹۶۲ء)	ماسوائے دفعات ۳ اور ۷ کے عبارات / شرائط
۳.	خیبر پختونخوا قانون چھوٹی صنعتی ادارہ جات ترقی بورڈ ۱۹۷۲ء (خیبر پختونخوا قانون نمبر II، ۱۹۷۳)	ماسوائے دفعات ۳۹، ۴۰ اور ۴۱